

HUMSAFAR

MARRIAGE COUNSELLING CELL

MEDIA REFLECTIONS

JUNE-2011

Prepared By
Jenab Eishan Ahmad Dar
Media Consultant
Humsafar Marriage Counselling Cell

KASHMIR UZMA 09 JUNE 2011

(K.U&ma)

90 جون 2011

سادہ شادی کرنے سے ہمارے لاکھوں رویے ضائع ہونے سے نے گئے

ىغ مىر يىچ كونسلنگ سىل كابهت بهت شك

گذشتہ ہفتہ ہم نے اپنے بچوں کا نکاح اور شادی سادگی کے ساتھ انجام دی۔ پیکار خیر ہم نے ہمسفر میر تائج کونسلنگ سیل کاک سرائے سرینگر کے دفتر کی وساطت سے انجام دیا۔جس میں ذرہ برابر بھی کوئی فضول خرجی نہیں ہوئی، نہ کوئی بری رسم ہوئی، نہ دکھاوا کیا۔اورنہ ہی ناجائز لین وین ہوا۔اللہ تعالیٰ کاشکرے کہاس نے ہمیں تو فیق عطا کردی کہ ہم شیطان کے بھائی بن جانے سے فی گئے۔ہم نے حفرت نی کریم صلى الله تعالیٰ علیه وسلم کی ایک پیاری سنت یعنی نکاح کونه تجارت بننے دیا۔ارنہ ہی بیودہ ناچ نغمہ، گانا، بے بردہ گی۔آتش بازی اور ویڈ بوگرافی جیسے گناہ کے کاموں سے نایاک کردیا۔ دولہا کے ساتھ بارات نہیں گئی۔ ہم نے صرف ولیمہ کی وعوت کھلائی اور وہ بھی بغیر کسی اِسراف کے۔ ہمارے جملہ رشتہ داراورسارے محلّہ والے ہم سے بہت خوش ہیں اور وہ ہمیں بہت مبارک کرتے ہیں۔ کیوں کہ ہماری اس قتم کی سادہ شادی ہے انہیں کسی بھی قتم کی کوئی تکلیف نہیں اُٹھانا پڑی۔اللہ تعالیٰ جناب فاض احدزروصاحب کوجزائے خیرعطا کرے کہ انہوں نے ہی ہمیں اور ہماری وادی تشمیر کے مسلمانوں کوسادہ شادی انجام دینے کا پیغام ریڈیوکشمیرسرینگر پردیا۔جوہم نے بھی اپنی سر آنکھوں پر قبول کرلیا۔ ہم وادی تشمیر کے مسلمان بھائیوں اور بہنوں ہے اپیل کرتے ہیں کہ وہ بھی اپنی اولا دکی شاویاں ساذگی اورسنت کے مطابق انجام دیں۔اس میں دونوں جہانوں کا خیراور بھلائی ہے۔ ازطرف: _ عبدالرشيدشاه اوراملي عبدالرشيد، لال بازارس ينكر (لزكوالي)

عبدالرحمٰن بث ااوراہلیہ عبدالرحمٰن ،نوہشمرینگر (لڑکی والے)

SRINAGAR TIMES 09 JUNE 2011

سادہ شادی کرنے سے ہمارے لاکھوں روپے ضائع ہونے سے فتا گئے

همسفو ميريج كنسلنك ساكابهت بهت شكريه

ہے۔(ازطرف عبدالرشید شاہ اور اہلیہ عبدالرشید، لال بازار سرینگر (لڑکے والے)عبدالرحمان بٹ اور اہلیہ عبدالرحمان،نوہٹر مینگر(لڑکی والے)

دعوت كالل اور وه مجى بغيركى اسراف ك_جارى جملدرشة دارادرسارے محلّم والے ہم سے بہت خوش ہیں اور وہ ہمیں بہت مبارک کرتے ہیں۔ کیونکہ ہماری اس فتم کی سادہ شادی ہے آئیں کی بھی قتم کی كوئي تكليف نبين أثفانا يزي الله تعالى فاض احمدزروكو جزائ فيرعطاكك أنہوں نے ہی ہمیں اور ہاری وادی تشمیر کے معلمانوں کو سادہ شادی انجام دیے کا یغام ریڈ لوکٹمیرم ینگر بردیا، جوہم نے بھی اني سراتكهول يرقبول كرليا- بم وادى تشمير کے مسلمان بھائیوں اور بہنوں سے اپیل كرتے إلى كروه بھى ائى اولادكى شاوياں سادگی اور سنت کے مطابق انجام دیں۔ ای ش دونول جہانوں کا خیراور بھلائی

گزشتہ ہفتہ ہم نے اینے بچوں کا نکاح اور شادى سادى كے ساتھ انجام دى۔ يكار فير م نے بمنو میری کونسلنگ میل کاک سرائے سرینگر کے دفتر کی وساطت سے انجام دیا۔ جس میں دره برابر می کو کی فضول کے خوبی میں مولی مذی کے خوبی میں مولی مذکوں کر کار میں مولی مذی کے خوبی مدی ا ناجائيز لين دين موارالله تعالى كاشكرب كدأس في بمين توفيق عطاكروى كريم شیطان کے بھائی بن جانے سے فاکھے۔ ہم نے حفرت نی کریم علیہ کی ایک يارىست يعنى فكاح كونة تجارت في دياء اورندی بیوده ناج نغه، گانا، بے برده کی، النش بازی اور وید بوگرانی جیے گناہ کے كامول عناياك كرديا دواباكماته بارات نہیں گئے۔ ہم نے صرف ولیمہ کی

BULAND KASHMIR 09 JUNE 2011

سادہ شادی کرنے سے ہمارے لاکھوں روپے ضائع ہونے سے نے گئے گئے ۔ ہمسفر میر بنج کونسلنگ سیل کا بہت بہت شکریہ

ازطرف: عبدالرشیدشاه اورا بلیعبدالرشید بعل بازارسرینگر (لڑکے والے) عبدالرحمٰن بث اورا بلیعبدالرحمٰن ، نو ہشرسرینگر (لڑکی والے) (351)

SRINAGAR TIMES 10JUNE 2011

ميرانكاح آسان موا، والدين بركوني بوجهيل برا

همسفر ميريج سيل كاشكرياعاكشجيله

خاطر تواضع کرنے کا خرچہ بھی اُڑے والوں نے ہی خوثی سے ادا کر والرك والول في فكاح مجلس مين كهاكمان باي في جوافي الركى ہمیں دے دی ہے، بیانہول نے اپنے جگر کا ایک گلزا دے دیا ہے۔ اس پر پھرلڑ کی والوں ہے کوئی چیز ، کھانا ، جائے یا پیپہ وصول کرنا بہت بڑی نے غیرتی کی بات ہے، اور لڑکی والوں برظلم ہے۔ اور ہمسفر میریج کونسلنگ میل کا پیغام بھی یہی ہے۔میرے ماس وہ الفاظ نہیں، جو دادی کشمیر کے اس عظیم دین ادارہ ہمفر میریج کوسلنگ سل، اسلامک دعوت سینشرا ور دارالعلوم محدید چھت بل کاشکریدا دا کرنے کے شایان شان ہوں۔ یہ موقر ادارہ تشمیر کی مسلمان لڑ کیوں کے تعلیمی ، تربیتی اورمعاشرتی مسائل پچھلے کی سالوں ہے جس خوش اسلولی کے ساتھ حل کررہا ہے،اس سے شمیر کے ہزاروں لوگوں کو بہت نفع اور برا فاكده حاصل ہواء اوراكا تار مور باہے۔ ميں يورے ادب واحر ام ك ساته واجب الاحرّام فياض احمد زرو دامت بركاتهم، أستاذ لطيف احد بحرم سهيل احمد محرم أستاذ ازهر فاروق، محرم حافظ عیدالجلیل مجر مایشاناحد،اس موقر ادارہ کے جملہ ممبر حجرات و متعلقین اورشعبه خواتین کی سربراه خاص کرمحترمه نگران دیدی محترمه حمیراء جیله دیدی محترمه رمیصا دیدی محترمه مریم دیدی محترمه رضوانه جمیله دیدی اورمحتر مه شاکسته مجید دیدی کا بهت بهت شکر مه ادا کرتی مول-رب كريم ان سب كو جزائے خير عطا كرے، أنہيں دين ودنيا كي ر قات سےنوازے، آمین۔

مریکر/ ہمسفر میر یج سیل کاشکر بیادا کرتے ہوئے عائشہ جمیلہ نای ایک لڑی نے نکاح سادگی کے ساتھ ادا کرنے پراینے خیالات کھ ال طرح بیش کے ہیں۔ میں عائشہ جیلہ بٹ ایک مسلمان لڑی ہوں، اس پر اللہ تعالٰی کاشکر بحالاتی ہوں۔ میں نے اپنے والدین تک بہ بات پہلے ہی پہنچا دی تھی، کہ وہ جب بھی میرا نکاح کریں گے، وہ سنت کے مطابق اور سادگی کے ساتھ کریں گے، ای میں میری سب سے بری خوشی اور دونوں جہاں کی عزت ہے۔اس یر انہوں نے میری رجٹریش ہمفر میریج کونسلنگ سل کے موقر دفتر كاك سرائ سرينكريش كرادي - بجيلے دنوں ميرا نكاح اسلامك دعوت سينشر باغ سندر بالاجهمة بل سرنيكر مين ايك يروقار اورعظيم الثان دی مجلس میں بڑھا گیا۔میرے والدین کومیرے خاندان کو اورخود ميري ذات كوجتني بركت ،عزت اورشان اس مسنون ثكاح ہے حاصل ہوئی، اتنا حاصل ہونا ہارے وہم و مگان میں بھی نہیں تھا۔ اس پر میں اللہ تعالیٰ کا شکر بجالاتی ہوں۔میری نکاح مجلس میں سينكرون افراد نے شركت كى، جن بين علائے كرام ورنيك صالح لوگ بھی تھے۔اُن کی نک دعا میں میرے نکاح کے ساتھ شامل ہو . كئيں _ لڑ كے والوں نے ہم ير ذره برابر بھى بوچھ بيں ڈالا _ ہم سے كوئي مطالبة بين كيا_ميرا يورا مبر تكاح مجلس مين بي يورے احترام کے ساتھ ادا کر دیا گیا۔ اس کے علاوہ لڑکے والوں نے مجھے ٹی تخفہ حات Gifts ہے بھی نوازا۔ نکاح مجلس میں شرکت کرنے والوں کی

Szinages fines

(10-June-2011)

KASHMIR UZMA 10JUNE 2011

میرانکاح آسان ہوا، والدین پرکوئی بوجھ ہیں پڑا میرامہرنفذادا کیا گیا، مجھے تخفہ جات ہے بھی نوازا گیا ہمسفر میر جے کونسلمنگ سیل کا اللہ تعالیٰ بہت بھلا کرے

میں عائشہ جیلہ بث ایک مسلمان اڑی ہوں ،اس براللہ تعالیٰ کاشکر بجالاتی ہوں۔ میں نے اینے والدین تک بدیات سلے ہی پنجادی تھی، کہ وہ جب بھی میرا نکاح کریں گے، وہ سنت کے مطابق اور سادگی کے ساتھ کریں گے۔ای میں میری سب سے بروی خوشی اور دونوں جہال کی عزت ہے۔ اس برانہوں نے میری رجمزیش ہمفر میرت کونسلنگ سیل کے مؤقر وفتر کاک سرائے سریکریں کرادی۔ پچھلے دنوں میرا نکاح اسلامک دعوت سینٹر باغ سندر بالاجھت بل سر پنگر میں ایک پر وقارا عظیم الثان دبی مجلس میں بڑھا گیا۔ میرے والدین کو، میرے خاندان کواورخودمیری ذات کو جتنی برکت،عزت اورشان اس مسنون نکاح سے حاصل ہوئی ، اتنا حاصل ہونا ہمارے وہم وگمان میں بھی نہیں تھا۔ اس مرمیں اللہ تعالیٰ کاشکر بحالاتی ہوں۔میری ٹکاح مجلس میں سیننکڑوں افراد نے شرکت کی ،جن میں علمائے کرام اور نیک صالح لوگ بھی تھے۔ان کی نیک دعا کیں میر نکاح کے ساتھ شامل ہوگئیں لڑ کے والول نے ہم برزرہ برابر بھی یو چھنیں ڈالا ہم ہے کوئی مطالبہ نہیں کیا میر ابورامبر لکاح مجلس میں ہی بورے احرام کے ساتھ اداکر دیا۔اس کے علاوہ لڑ کے والوں نے مجھے کی تخذ جات Gifts سے بھی نوازا۔ نکاح مجلس میں ٹرکت کرنے والوں کی خاطر تواضع كرنے كاخرچة بھى لاكے والوں نے بى خوشى سے اداكر ديا_لا كے والوں نے تكاح مجلس ميں كہاكہ مال باب نے جو ا عی لڑی ہمیں دے دی ہے۔ بہ انہوں نے اپنے جگر کا ایک فکڑا دے دیا ہے اس پر پھرلڑ کی والوں سے کوئی چیز ، کھانا ، عائے یا پید وصول کرنا بہت بوی بے غیرتی کی بات ہے، اورائر کی والوں برظلم ہے۔ جمیں اپ الرے کا تکاح کرنا ب، نکاح کے نام پرکوئی تجارت یا کروبارٹیس کرانا ہے۔ اور ہسفر میر نے کونسلنگ بیل کا پیغام بھی یمی ہے۔ بدد کھے کر میرے والدین اور دیگر حضرات بول اُٹھے کہ جمسفر میرج سل کے معزز حضرات نے ایک لڑی کو واقعی رحمت اور برکت مونا فابت کردیا ہے۔جس کا تکاح انجام دیے میں ذرہ برابر بوجھ بھی اس کے والدین بربڑ نے نہیں دیا۔اس طرح ے لڑکی کو والدین کیلئے یو چھ بچھنے کی سوچ کو غلط ثابت کر دیا۔ میرے ماس وہ الفاظ نہیں، جو وادی کشمیر کے اس عظیم دینی ادارہ ، ہمسفر میرج کونسلنگ سیل ، اسلامک دعوت سینٹر اور دارالعلوم محدید چھت بل کاشکر بدادا کرنے کے شایان شان ہوں۔ یہ موقر ادارہ تشمیر کی مسلمان لڑ کیوں کے تعلیمی ، تربیتی اور معاثر تی مسائل پچھلے کی سالوں ہے جس خوش اسلوبی کے ساتھ حل کررہا ہے۔ اس سے تشمیر کے ہزاروں لوگوں کو بہت تقع اور بڑا فائدہ حاصل ہوا، اور لگا تار بور با بے نیس پورے ادب واحر ام کے ساتھ محر م المقام واجب الاحر ام جناب فیاض احمد زروصاحب دامت برکاتهم، محترم أستاذ لطيف احدصاحب بمحترم مهيل صاحب بمحترم أستادأذ برفاروق صاحب بمحترم حافظ عبدالجليل صاحب، محترم ایشان احمرصاحب،اس مؤقر ادارہ کے جملیمبر حضرات و تعلقین اور شعبہ خواتین کی سربراہ لڑ کیوں خاص رمحترمہ مگران دیدی صاحبه ،محترمه حمیرا ، جمیله دیدی ،محترمه رمیصا دیدی صاحبه ،محترمه مریم دیدی صاحبه ،محترمه رضونه جمیله دیدی، اورمحترمه شائسته مجید دیدی صاحبه کا بهت بهت شکریدادا کرتی ہوں۔رب کریم ان سب کو جزائے خیر عطا لرے۔انہیں دین ودنیا کی تر قیات سے نوازے آمین۔

منجانب: عائشه جمیله بث دختر عبدالرحن بث،عبدالباسط بث (برادر) ساکنه باغماث چهنه بل سرینگر

R-00

Kashmiz U 8ma (10-June-2011)

AFTAB 10 JUNE 2011

سادہ شادی کرنے سے ہمارے لاکھوں روپے ضائع ہونے سے فی گئے

ہمسفر میر یج کونسلنگ سیل کا بہت بہت شکر پیر

گذشتہ ہفتہ ہم نے اپنے بچوں کا نکائے اور ثادی سادگی کے ساتھ انجام دی۔ یہ کار فیر ہم نے ہمسٹر میر ہے کونسلنگ بیل

کا کے سرائے سر بنگر کے دفتر کی وساطت سے انجام دیا جس میں ذرہ برابر بھی کوئی نفنول فرچی نہیں ہوئی ، نہ کوئی کری رسم

ہوئی ، نہ دکھا وا اور نہ ہی نا جائز لین دین ہوا۔ اللہ تعالیمی کاشکر یہ ہے کہ اُس نے ہمیں تو فیق عطا کر دی کہ ہم شیطان کے

بھائی بین جانے سے فیچ گئے۔ ہم نے حضرت نبی کر بھر ایسی بیاری سنت یعنی زکاح کونہ تجارت بننے دیا اور نہ ہی

بہودہ ناچ نغمہ گانا ، بے پردگی ، آلش بازی اور ویڈ پوگر افی جیسے گناہ کے کاموں سے ناپاک کر دیا۔ دولہا کے ساتھ بارات

نہیں گئی۔ ہم نے صرف و لیمہ کی دعوت کھلائی اور وہ بھی بغیر کسی اسراف کے ۔ ہمارے جملہ رشتہ دار اور سمارے محلہ والے

ہم سے بہت خوش ہیں اور وہ ہمیں بہت مبارک کرتے ہیں کیونکہ ہماری اس قسم کی سادہ شادی سے انہیں کسی بھی قسم کی کوئی

تکلیف نہیں اٹھانا پڑی ۔ اللہ تعالی جناب فیاض احمد زروصا حب کو جزائے فیرعطا کرے کہ انہوں نے ہی ہمیں اور ہماری

وادی تشمیر کے مسلمان وی کو اور بہنوں سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ بھی اپنی اولاد کی شادیاں سادگی اور سنت کے مطابق

انجام دیں۔ اس میں دونوں جہانوں کا فیراور بھول گی ہے۔

انجام دیں۔ اس میں دونوں جہانوں کا فیراور بھولائی ہے۔

نجام دیں۔اسی میں دونوں جہانوں کا خیراور بھلائی ہے۔ از طرف عبدالرشید شاہ اور اہلی عبدالرشید لالباز ارسرینگر (لڑکے والے) عبدالرحمان بٹ اور اہلی عبدالرحمان نوہ شرمرینگر (لڑکی والے)

BULAND KASHMIR 12 JUNE 2011

ہم کشمیری مسلمانوں کے لئے یہ بہت خوش تعیبی کی بات ہے کہ ہماری دادی گل پوش میں Humsafar بمنفر مير تح كونسلنگ يل Marriage Counselling Cel مؤقر ادارہ پچھلے چھسالوں سے جوعظیم کام انجام دے رہا ہے، اُس سے ایک طرف یہاں کے بزارول والدين اورأن كي اولا دكوخوب دين اورد نیوی فائدہ پہنچاہے،اوردوسری طرف ہمسفر کی اصلاحی مہم کی برکت سے کشمیری آبادی كاكثرهم أب شاديول مين إسراف اوردكھاواكرنے كوغلط بجھنے لگا ہے۔اس طرح سے سادہ شادیاں انجام دینے کارواج چل پڑاہے۔ ہمسفر میر یک کونسلنگ سیل ایے قیام کے چھے(6) سال يورے كرنے كو جارباہے ، اوران چھے (6) سالول میں ہمسفر نے کشمیری قوم کواصلاح کرنے میں جوجدوجہداور محنت ومشقت کی ،اس کے طفیل سے اس ادارہ کی عظمت اور محت لوگوں کے روم روم میں پوست ہوگئ ہے۔جس پروہ اس ادارہ کی مزيدرتى اورقوت كے لئے خوب نيك دعاكيں

ہمسفر کا پروگرام یہ ہے کہ نکاح کوسمل وآسان بنایاجائے، اور نکاح کوایے پیارے نجی اللہ کے عطاكرده طريقه مباركه يرمنعقد كياجائي-حال عى میں میری شرکت جمسفر کی نکاح مجلس میں ہوئی، جو كه اسلامك وعوت سينظر باغ سندر بالاچھت بل مرینگریس ہوئی۔ یہاں برخواتین کے لئے الگ بیٹھنے کا انظام تھا۔ نکاح مجلس میں شرکت کرنے والی خواتین اوراؤ کیوں کی تعداد تقریباً دوسوکے قریب تھی۔ مر دوں کے بارے میں معلوم ہوا کہ اُن کی تعدادتین سو کے قریب تھی۔دارالعلوم رحیمیہ بانڈی پورہ کشمیر کے صدرمفتی حضرت مفتی نذراحمقائی صاحب وامت برکاتم نے نکاح اورازدواجی زندگی کے شرعی احکام سے متعلق بیان کرادیا۔ تھجوری تقتیم ہوئیں،اورمبارک مبارک کی آ وازیں دعوت سینٹر کے مال میں گونجنے لگی۔ نكاح مجلس ميں كسى فتم كى كونى رسم نہيں تقى، نہ ہى

- しきころ

گوشت سے بھری ترامیاں تھی، ادرنہ ہی مرغ مہر شریعت کے احکام کے مطابق ادا کیا گیا، اور مجلس میں شرکت کرنے والوں کی خاطر تواضع سادہ قہوہ اور روئی سے کی گئی ۔ ایس پر • سكون، يُروقاراورروحاني نكاح مجلس مين روزروز شركت كرنے كوجى حابتا ہے۔

اس تکاح مجلس میں میری ملاقات دلبن اوراس کے گھر کی کئی خواتین سے بھی ہوئی۔ یہاں میں نے

تسلیمه گل

بهنه سرىنگر

دیکھا کہ دلہن صاحبہ اوراس کے گھر والے بہت پر سکون اورشادمان ہیں ۔اوربروی مسرت کے ساتھ وہ اپنی لخت جگر بھٹی کورخصت کررہے ہیں۔ دلہن بھی ماشاء اللہ خوشی خوشی رخصت ہونے کے کئے تیار تھی،اوروہ شرعی بردہ لیعنی ایک نفیس برقع میں ملبوس تھی۔ میں نے دلہن سے بوچھا کہ آجکل کی دلین این شادی رانگا بہننا بیند کرتی ہے، مرآب نے تو برقع بہنا ہے، جھے بھی اس کا راز بتائے۔ تو دلین صاحبے بتایا کہ نکاح سے کھودن يلے مجھے ہمفريل كے جناب چرمين محرم فاض احرزروصاحب وامت بركاتهم نے کچھ تھيحين ارشادفر مائی۔جس میں انہوں نے فر مایا کہ کن کن چیزوں سے نکاح کے اندرنحوست آجاتی ہے، اور کن کن چزوں سے نکاح میں برکت آ حاتی ہے۔ اوراس میں انھوں نے ایک بات سمجھی فرمائی کہ لہنگا سنے سے اور گانا بحانے سے بھی نکاح میں نحوست آجاتی ہے۔ای وقت میں طے کرلیا کہ میں شرعی بردہ کے اندراورشرعی لباس میں ملبوس ہوکر دلین بن کرسسرال روانہ ہوجاؤں گی۔ اللہ تعالی جناب چرمین صاحب کو اجرعظیم عطا كرين (آمين) جنهول نے مجھے نكاح سے متعلق فرمایا اور بعدیس انہوں نے ہی ایجاب وقبول بہت ہی بیش قیت باتیں ارشاوفر مائی۔ اور کی فیتی تضيحتول سيجمي نوازا

اس موقع بردلهن کے گھر والوں کود یکھاتوہ مطمئن نظرآئے،أن میں نہ تو کی فتم کی تکان

Tension lec : مسلّم ہے جری دیکچیاں آریار کی گئی۔ صرف یورا depression تھا، بلکہ انہوں نے اپنی بٹی کو ہوات اور راحت کے ساتھ رخصت کردیا۔اور ہمسفر کا پیغام بھی تو یہی ہے:

مادی گرکرو گے شادی خوشحال سے گی زندگی

اگر دیکھا جائے تواہراف اور دکھاوے والی شادیوں کی وجہ سے ہارے معاشرے کا حال بہت ہی پُر اہو گیا ہے۔ وقت پر بالغ لڑ کے اور لڑ کیوں کی شادیاں نہیں ہو باتی ہیں۔جس کی وجہ سے وہ طرح طرح کی خرابیوں اوربرائیوں میں متلا ہو جاتے ہیں، جسے نشلی ادویات کا استعال کرنا، غیرمحرم کے ساتھ ناجا زنعلقات جوزناجسي بماريول كاشكار ہوجانا، والدین سے بےوفائی کر کے عدالت میں كورث مير ج كرنا وغيره وغيره_

آئیں ہم سال کر ہمسفر میر نے کونسلنگ سیل کے ' جاری کردہ شادیوں کے بارے میں اصلاحی پروگرام کا پوراپورا ساتھ وس پھردیکھیں کہ اِن شاء الله تعالى وه ون دورنبيس موكا جب وادى کشمیر میں اڑے اوراؤ کیوں کی شادیاں انجام دینابہت ہی آسان اور بل ہوجائے گا۔ اور کی لڑکی کی جوانی شادی ہونے کے انتظار میں ختم نہیں ہوجائے گے۔اورنہ پھرائری کاپیداہوناوالدین کو بو چھوں ہوگا۔ بلکہ اڑکی پیدا ہونے پرالی بی خوشی اورشادمانی ہوگی جیسی لڑکا پیدا ہونے ير موجاتي ہے۔ اور ساتھ ہي ساتھ لوگوں كے لاکھول رویے ضائع ہونے سے فی جاکیں گے۔وہ شیطان کے بھائی بن جانے سے بھی محفوظ ہوجائیں گے،کیوں کہ قرآن پاک میں ارشادہواہے کہ نضول خرجی (تیزیر) کرنے: والے شیطان کے بھائی ہیں، اللہ تعالیٰ کی بناہ۔

میں اللہ تعالیٰ سے دعاکرتی ہوں کہ وہ ہمسفر میر یج کونسلنگ سیل کو،اُس کے علمائے کرام کواوراس کے زعماؤں کوشرف قبولیت ہے نوازے، اوران کامبارک سابہ ہم کھمیری مسلمانوں پرتاد برقائم رکھے، آمین۔

AFTAB 14 JUNE 2011

ھر لڑکی کی آرزوھے

تمسفر ميرز كونسل سال

و قبول کروایا ۔ نکاح مجلس میں کسی قتم کی کوئی رسم نہیں تھی نہ ہی گوشت اور نہ ہی مرغ مسلم صرف پورا مہر شریعت کے احکام کے مطابق ادا کیا گیا اور شرکاء مجلس کی خاطر تواضع سادہ قہوہ اور روٹی کے کے جی گئے۔ ایسی پروقار مجلس نکاح میں روز روز شرکت کرنے کو جی

اس نکاح مجلن میں میری ملاقات دلہن اوراس کے گھر کی گئی خواتین سے بھی ہوئی یہاں میں نے دیکھا کہ دہمن صاحبہ اوراس کے گھر والے بہت برسکون اور شاد مان ہیں اور بڑی مسرت کے ساتھ وہ اپنی لخت جگر بنی کورخصت کررہے ہیں دہن بھی ماشاءاللہ خوشی خوشی رخصت ہونے کیلئے تیارتھی اوروہ شرعی بردہ یعنی ایک نفیس برقع میں مابوس تھی میں نے ان سے یو چھا کہ آجکل کی دلہن ایی شادی براہنگا پہننا پند کرتی ہی مگرآپ نے برقع پہنا ہے تو راہن صاحبے نے بتایا کہ کچھروز قبل ہمسفر سیل کے جناب چرمین صاحب محرم فیاض احد زرونے کچھیجتیں فرمائیں جس میں انہوں نے کن کن چزوں سے نکاح میں نحوست آ جاتی ہے اور کن يزول ع نكاح يس بركت آجاتى باس كساته بى انبول نے فرمایا کہ اہنگا بہننے اور گانا بحانے سے بھی نکاح میں نحوست آجاتی ہے ای وقت طے کرلیا کہ میں شرعی لباس کے اندرسسرال جاؤل گی۔اس موقع بردہن کے گھر والوں کودیکھا بالکل مطمئن نظر آرے تھے کوئی تھکان نہیں اگر دیکھا جائے تو دکھاوے کی شادیوں سے ہمارے معاشرہ ہی بگڑ گیا ہے وقت پر ہالغ جوڑوں کی شادیاں نہیں ہویاتی جس وجہ سے طرح طرح کی برائیاں پنپ رہی ہیں ۔اللہ ہم سب کواسراف سے دور رکھے کیونکہ اللہ کاارشادے:فضول خرخی کرنے والے شیطان کے بھائی ہیں۔ الله كي يناه-

تسلیمه گل ،بمنه سرینگر

ہم کشمیری مسلمانوں کیلئے بیہ بہت خوش نصیبی کی بات ہے کہ بهارى وادى گل يوش مين بمسفر ميرت كونسلنگ سيل جيساموقر اداره پچھلے چھسات برسول سے جوظیم کام انجام دے دہاہاس سے ایک طرف بہال کے برارول والدین اور ان کی اولا دکوخوب دین اورد نیوی فائدہ پہنچاہے اور دوسری طرف ہمسفر کی اصلاحی مہم کی برکت سے تشمیر کی آبادی کا کشر حصہ اب شادیوں میں اسراف اوردکھاوا کرنے کو غلط سمجھے لگا ہے اس طرح سے سادہ شادیاں ا تکام دینے کارواج چل براہے ہمسفر میر یک کونسلنگ سیل اینے قیام کے چھمال بورے کرنے کوجار ہاہے اوران چھ برسول میں ہمسفر نے تشمیری قوم کو اصلاح کرنے میں جو جدوجہد اورمحنت ومشقت کی اس کے طفیل سے اس ادارہ کی عظمت اور محبت لوگوں كرگ رگ يس بوست بوكى ب جس يروه اس اداره كى مزيد رقی اورقوت کے لئے خوب نیک دعا کیں کرتے رہتے ہیں مسفر كايروگرام مه كه كاح كوبل وآسان بناياحائے اور فكاح کوایے پارے نی کے عطا کردہ طریقہ مبارکہ پرمنعقد کیاجائے حال ہی میں میری شرکت ہمسفر کی نکاح مجلس میں ہوئی جو کہ امت اسلامك دعوت سنشر باغ سندر بالاجهمة بل سرينكر مين موئي یہاں برخواتین کے لئے ایک بیٹھنے کا انتظام تھا نکاح مجلس میں شرکت کرنے والی خواتین اوراز کیوں کی تعدادتقریاً دوسو کے قریب تھی مردوں کے بارے میں معلوم ہوا کدان کی تغداد تین سو کے قریب تھی ،دارالعلوم رحمیہ بانڈی پورہ تشمیر کے صدر مفتی نذریاحد قامی صاحب نے نکاح اورازدواجی زندگی کے شرعی احکام سے متعلق بیان فرمایا اور بعد میں انہوں نے ہی ایجاب

Aftab = 14- June - 2011

SRINAGAR TIMES 20 JUNE 2011

20-June -2011

سرينگر ثائمز (

ہمار ہے لڑے کا نکاح اور لڑکی کی رخصتی شریعت کیمطابق ہوئی

ہمسفر میر یج کونسلنگ سیل کے تعاون کا بہت بہت شکر یہ

سر عگر مورخہ 18 جون سنچر دار 2011ء کو ہمارے لڑکے ڈاکٹر محد سنٹھیر کے بہت ہی عظیم اور موقر ادارہ ہمسفر میر یج کونسلنگ سیل کاک کے فقل وکرم اورتو یق سے صرف سنت کے کام انجام دیے گئے جبکہ شفقت اور احترام کے ساتھ تعلیم وتربیت عطاکروی ۔ ورنہ ہم کی کی شاویوں سے ہمارے پڑوسیوں کوکوئی بھی تکلیف نہیں ہوئی۔اور اینے بچوں کے نکاح اور شاویاں شریعیت کے مطابق انجام دیں۔

اور حضرت رسول اکرم ملی از اص بول-اس بارے میں وادی عبدالصمدمیر (والددولها) محدابراہیم دار (والددلهن) جھاند پوره سرینگر

ا قبال کا ٹکاح پورے شرعی لواز مات کے ساتھ ہوا۔ جسمیں اللہ تعاتی سمائے سرینگر اور اسلامک دعوت سنٹرنے ہمیں تعاون ویااورہمیں غیرشری اورشیطانی کاموں سے ممل بر بیز کیا گیا۔ای طرح ماری مائل کے بارے میں بالکل بے خبر تھے جس برہم جناب محترم لڑی محترمہ دقیہ جان صلحبہ کی رحقتی عمل میں لا لی تئے۔ اسمیں بھی شرعی فیاض احمد زرو کا تہدول سے شکریہا دا کرتے ہیں۔اللہ تعالی انہیں يرده كالهتمام اور گناه كے كامول سے اجتناب كيا گيا۔ مارے بچول جزائے فير سے نوازے يم جاہتے ہيں كه شمير كے مارے ملمان نہ ہی گلی کو چوں اور سرم کوں کو سجاوٹ جیسی فضول خرجی ہے بند کیا گیا۔ ای میں خبروبرکت ہے کوئی پریشانی اور فکرنہیں ہے۔اور مسلمانوں -ہم نے اپی طرف سے پوری کوشش کی کہ بچوں کی شادیاں انجام کی شادیاں اصل میں مبارک بادی کے لائق ہیں ۔جسمیں شریعت دینے کے دوران کوئی ایا ہرگز نہ ہونے پائے جس سے اللہ تعالی کے سی محم کی خلاف ورزی نہیں ہو۔

KASHMIR UZMA 20 JUNE 2011

ہمار کے کا نکاح اور لڑکی کی خصتی شریعت کے مطابق ہوئی

ہمسفر میر تا کونسلنگ سیل کے تعاون کا بہت بہت شکریہ

سرینگر المورخد 18 رجون شنچ وار 2011ء کو ہمارے لڑکے ڈاکٹر محمد اقبال صاحب کا نکاح پورے شرع کو اوا مات کے ساتھ ہوا۔ جس میں اللہ تعالی کے فضل و کرم اور تو فیق سے صرف سنت کے کام انجام دیے یکئے۔ جب کہ غیر شرعی اور شیفانی کا موں سے کمل پر ہیز کیا گیا۔ ای طرح ہماری لڑکی محر مدر قیہ جان صاحبہ کی رخصی عمل میں لائی گئی۔ اس میں بھی شرعی پر دہ کا اہتمام اور گناہ کے کا موں سے اجتناب کیا گیا۔ ہمارے بچوں کی شادیوں سے ہمارے پڑوسیوں کو کوئی بھی تکلیف نہیں ہوئی اور خد ہی گلی کو چوں اور سڑکوں کو سجاوں کو سختی المحل سے ہمارے بڑوسیوں کو کوئی بھی تکلیف نہیں ہوئی اور خشر سے رسول سرکوں کو سے اللہ تعالی اور حضر سرسول سرکوں کو سے اللہ تعالی اور حضر سرسول سادیاں انجام دنے کے دوران کوئی ایسا کام ہرگز شہونے پائے جس سے اللہ تعالی اور حضر سرسول کرتے ہماں مرکز قرادارہ ہمشر میر بھی کو نسلنگ سے سال کاک سرائے سرینگر اور اسلامک دعوت سینظر نے ہمیں بہت تعاون دیا ، اور ہمیں شفقت اوراحر ام سل کاک سرائے سرینگر اور اسلامک دعوت سینظر نے ہمیں بہت تعاون دیا ، اور ہمیں شفقت اوراحر ام سل کاک سرائے سرینگر اور اسلامک دعوت سینظر نے ہمیں بہت تعاون دیا ، اور ہمیں شفقت اوراحر ام خرام کے ساتھ تعلیم و تربیت عطا کر دی۔ ورنہ ہم کئی خسان اسے بچوں کے ذکاح اور شادیاں شریعت کے مطابق فرمائے۔ ہم چاہتے ہیں کہ شمیر کے ساتھ کی خلاف ورزی نہیں ہوجا کیں۔ انجام دیں۔ ایسا میں خرو ہرکت ہے ۔ کوئی پریشانی اور فکن نہیں ہوجا کیں۔ میں میں ادر کے کا والد) محمد براہم میر (لڑکی کا پھیا) مجمانہ پورہ ہمیں۔ سیال میں خرو ہو کی کو کا نہ ایسان کے جو انہ کورہ کورہ کی گئی کھانے پورہ مربی ہوجا کیں۔ میں میں بوجا کیں۔ میں میں بوجا کیں۔ میں میں بوجا کیں۔ میں میں بوجا کیں۔ میں میں بیں کہ بیار کے میں ان اسے بھر المیں میں میں ہوجا کیں۔ میں میں برائے کی کو کو کوری کی کی خلاف ورزی نہیں ہوجا کیں۔ میں میں میں کورہ کی کا کی کی کی خلاف ورزی نہیں ہوجا کیں۔

Kashmuz Uzma 20-June-2011

SRINAGAR TIMES 21 JUNE 2011

SRINAGAR TIMES srinagar: 21*-June-2011

سرينگر كے نوجوان نے لڑكی والوں كوجہيز كاسامان واپس كرديا

نکاح جیسی مقدس سنت کے نام پر تنجارت نہیں کروں گا/ دولہا

دیکھا کے لڑکی والوں نے ایک ایف Suitcas بھی اس کینے بھی ویا ہے جو كى قيقى چروں سے (كم مے كم دُيرُ صلا كارو بے كى ماليت كى چزين) جرا ہوا ہے۔معلوم کرنے بریت چلا کر سے چزیں لڑکی کے والدین نے دواہا صاحب کو تھے میں بھیج دی ہیں۔اس پردولہاصاحب نے کہا کہ یہ چزیں فوراً لڑی کے دالدین کوواپس بھیج دی جائیں۔ کیونکہ تحفہ کے نام پروہ جہیز تبیں لینا جاہتا۔ اور کہا کہ وہ ایک مسلمان لڑکا ہے اور مسلمانوں کسنے لڑکی والول سے جہز لیناحرام ہے۔ جہز قبول کرنااس کی ایمانی غیرت اور مردانہ اوصاف کے خلاف ہے۔ اس برلزی والوں نے اصرار کیا کہ وہ سے چزیں قبول كرين ميان كينع بطور تخف كال كي عين اس يردولها صاحب في کہا کہوہ نکاح جیسی مقدس سنت کے نام برائری والوں کے ساتھ تجارت نہیں کرے گاءاورا گراڑی والے بیچ ول سے بھرا،Suitcasbولیس نہیں لے جاکیں گے تو وہ پھرائن کی اڑی لیتی ابن کواس کے والدین کے یاں واپس بھیج دے گا۔ اس برلڑ کی والوں نے قیمتی چیزوں سے بھرا ہوا سوكيس والس أشالي بمسفرك چرمين فياض احدزرونے مذكوره دولها كيشرى احكام يرثابت قدم رب يرانبيل بهت مرحيا اورمبارك ماديش كرت موع كما ب كه برصلمان دولها كواسية نكاح اورشادي كموقع ير الرکی والوں سیسی بھی قسم کا جیز ہر رہیں لینا جاہے، اورایے بیارے نی كريم الله كال ماك سنت كوناجائيز لين دين ، ناج نغمه اتش بازي، اسراف وتبذیر عکس بندی، نام و مودادر بربری رسم کی گندی آمیزش سے ہر حال میں بچانا چاہے۔ اپے رہیز بی کےصدقہ طفیل سے پھررے کریم میان بیوی کی از دواجی زندگی میس خیروبرکت اورخوشحال عطاکرتے ہیں۔ سرینگر ہمفر میرزی کونسلنگ سیل کاک سرائے کے اصلاقی پروگرام کو
اپناتے ہوئے سرینگر شہر کے ایک تیں سالہ دواہا جو Softwears ہے۔ (نام اور پنہ دواہا کی گزارش پر مخفی رکھا گیا) نے کل
اتوار 19، جون کو اپنا نکاح اور داہن کی رخصتی نہایت ہی سادگی کے ساتھ
انجام دی۔ شام کو جب فدکورہ دواہا اپنی دائن کو لئے کر گھر پہنچا تو اس نے

GREATER KASHMIR 21 JUNE 2011

Office of the HUMSAFAR Marriage Counselling Cell

Kak-Sarai Srinagar

Groom returns dowry items to his in-laws

Says accepting dowry items under the name of gifts is Haraam Srinagar, 20 June: A young groom (Software Engineer) of Srinagar city (name and address withheld on the request of the groom), who was married yesterday (19-06-2011) under the reformative programme of Humsafar Marriage Counselling Cell (HMCC) Kak-Sarai returned all such items to his in-laws that were sent to him by the parents of the bride in a jam-packed suitcase worth Rs. 1.5 lac. The groom was adamant that he would send back the bride to her parents if her parents will not take back the jam-packed suitcase as this act of receiving dowry from the bride under the label of gifts is Haraam in the Islamic Shariah. "Accepting dowry items under the name of gifts is a slur on my Islamic faith and manhood", the groom asserted. The director IDC, Jenab Fayyaz Ahmad Zarroo Sahib, really appreciated the resolve of this young Muslim groom of the city and said that all Muslim grooms should follow the example by returning dowry items to their in-laws happily.

Issued by the General Secretary of HMCC, Lateef Ahmad, Kak-Sarai Srinagar

Consoder Kosmin かっていれつるの

RISING KASHMIR 21 JUNE 2011

Office of the

HUMSAFAR Marriage Counselling Cell

Rising Kashmis (21-June-2011)

Groom returns dowry items to his in-laws,

says accepting dowry items under the name of gifts is Haraam Srinagar, 20 June: A young groom (softwear engineer) of Srinagar city (name and address withheld on the request of the groom), who was married yesterday (19-06-2011) under the reformative programme of Humsafar Marriage Counselling Cell (HMCC) Kak-Sarai returned all such items to his in-laws that were sent to him by the parents of the bride in a jam-packed suitcase worth Rs. 1.5 lac. The groom was adamant that he would send back the bride to her parents if her parents will not take back the jam-packed suitcase as this act of receiving dowry from the bride under the label of gifts is Haraam in the Islamic Shariah. "Accepting dowry items under the name of gifts is a slur on my Islamic faith and manhood", the groom asserted. The director IDC, Jenab Fayyaz Ahmad Zarroo Sahib, really appreciated the resolve of this young Muslim groom of the city and said that all Muslim grooms should follow the example by returning dowry items to their in-laws happily.

Issued by the General Secretary of HMCC, Lateef Ahmad,

Kak-Sarai Srinagar.

Date of issuance: June 20, 2011

5542

KASHMIR UZMA 21 JUNE 2011

جمسفر سیل میں سادہ شادی کی تقریب سرینگرااہم فر میری کونسلنگ سیل کاک سرائے کے اصلای پردگرام کو اپناتے ہوئے کل ایک ساف دیئر انجینئر کا نکاح اور دہن کی زختی نہایت ہی سادگی کے ساتھ انجام دی گئے۔ بیان کے مطابق شام کو مذکورہ دلہادی کولیکر گھر پنجاتو اس نے لڑکیوں والوں کی طرف ہے تی میتی چیز وں سے مطابق شام کو مذکورہ دلہادی کولیکر گھر پنجاتو اس نے لڑکیوں والوں کی طرف ہے تی میتی چیز وں سے مرسوٹ کیس دیکھ لیا جوانے کی والوں نے تحقہ میں دیا تھا۔ اس پرداہا نے فوری طور پر یہ کہ کرلڑ کی میں فیاض احمد زود نے مذکورہ دلہا کے شرع احکامات پر جبیز ہیں لینا جا ہے ہم فر میری چیز میں فیاض احمد زود نے مذکورہ دلہا کے شرع احکامات پر جبیز ہیں لینا جا ہے۔ ہم فر میری چیز میں فیاض احمد زود نے مذکورہ دلہا کے شرع احکامات پر جبیز ہیں لینا جا ہے۔ ہم فر میری چیز میں فیاض احمد زود نے مذکورہ دلہا کے شرع احکامات پر جبیز ہیں لینا جا ہے۔ ہم فر میں کولیا

KASHMIR TIMES 21 JUNE 2011

Kashmiz times (21-Jone 2011)

HUMSAFAR Marriage Counselling Cell

Groom returns dowry items to his in-laws,

Says accepting dowry items under the name of gifts is Haraam Srinagar, 20 June: A young groom (softwear engineer) of Srinagar city (name and address withheld on the request of the groom), who was married yesterday (19-06-2011) under the reformative programme of Humsafar Marriage Counselling Cell (HMCC) Kak-Sarai returned all such items to his in-laws that were sent to him by the parents of the bride in a jam-packed suitcase worth Rs. 1.5 lac. The groom was adamant that he would send back the bride to her parents if her parents will not take back the jam-packed suitcase as this act of receiving dowry from the bride under the label of gifts is Haraam in the Islamic Shariah. "Accepting dowry items under the name of gifts is a slur on my Islamic faith and manhood", the groom asserted. The director IDC, Jenab Fayyaz Ahmad Zarroo Sahib, really appreciated the resolve of this young Muslim groom of the city and said that all Muslim grooms should follow the example by returning dowry items to their in-laws happily.

Issued by the General Secretary of HMCC, Lateef Ahmad,

Kak-Sarai Srinagar.

AFTAB 21 JUNE 2011

ہمار ہے لڑکے کا نکاح اور لڑکی کی زخصتی شریعت کے مطابق ہوئی

ہمسفر میر یکی کونسلنگ سیل کے تعاون کا بہت بہت شکریہ

۱۹جون ۱۱ موسنیجر وارکو جارے اور کے داکھ محمد اقبال صاحب کا فکاح پورے شرعی لواز بات کے ساتھ ہوا جس میں اللہ تعالی خوش و کرم اور تو فیق سے صرف سنت کے کام انجام دیے گئے جائے غیر شرعی اور شیطانی کاموں ہے کمل پر ہمز کیا گیا۔ ای طرح ہماری اور کی گئے محمد عیر شرعی پردہ کا اہتمام اور گناہ کے کاموں سے محمل ہر ہماری اور کی گئے ہیں بھی تھی تھی پردہ کا اہتمام اور گناہ کے کاموں سے اجتناب کیا گیا۔ ہما گیا۔ ہمارے بڑوسیوں کوکوئی بھی تعلیف ہیں ہوئی اور مذہ کی گئی جوں اور سر کول کے محمد کا موں سے کو سجاوٹ جیسی نصول تر بچوں کی شادیوں سے ہمارے پڑوسیوں کوکوئی بھی تعلیف ہیں ہوئی اور مذہ کی گئی جوں اور سر کول کو سے اللہ تعالی اور حضرت رمول کر مجھ تعلیف خاراض ہوں۔ اس بارے میں وادی کو سجاوٹ جیسی نصول تر بچر ہماری کی گئی ما کام ہم کرنے نہ موں۔ اس بارے میں ہادی کو شرح بہت ہی عظم اور موقر اوارہ ہمنے میر نے کونسلنگ سیل کاک سرائے سر مینگر اور اسمال می دعوت سنٹر نے ہمیں بہت تعاون دیا اور ہمنے شفقت اور احترام کے ساتھ تعلیم و تر بیت عطاکر دی ور مذہم کئی ممائل کے بارے میں بالکل بے جہر تھے جو ن پر ہم جناب محترمہ فیاض احمد زروصا حب کا تبدول سے شکر میادا کرتے ہیں۔ اللہ تعالی انہیں جرائے فیر عطافر مائے۔ ہمیں ہم جائے ہم کی خوابی دیا ہوں کو بیت کی مطابق اجہام و یں۔ ای میں خرو ہمیں ہم جائے ہم کی خوابی ورزی نہیں ہوجائے۔

منجانب:عبدالعمدمير (الركي كاوالد)، محمدابرا ہيم مير (الركي كا چيا) جھانہ پورہ سرينگر

RISING KASHMIR 24 JUNE 2011

HUMSAFAR Marriage Counselling Cell

ہمسفر میر نے کونسلنگ سیل کا ک سراے ہم بنگر

Groom returns dowry items to his in-laws,

says accepting dowry items under the name of gifts is Haraam

Srinagar, 20 June: A young groom (soft wear engineer) of Srinagar city (name and address withheld on the request of the groom), who was married yesterday (19-06-2011) under the reformative programme of Humsafar Marriage Counselling Cell (HMCC) Kak-Sarai returned all such items to his in-laws that were sent to him by the parents of the bride in a jam-packed suitcase worth Rs. 1.5 lac. The groom was adamant that he would send back the bride to her parents if her parents will not take back the jam-packed suitcase as this act of receiving downy from the bride under the label of gifts is Haraam in the Islamic Shariah. "Accepting dowry items under the name of gifts is a slur on my Islamic faith and manhood", the groom asserted. The director IDC, Jenab Fayyaz Ahmad Zarroo Sahib, really appreciated the resolve of this young Muslim groom of the city and said that all Muslim grooms should follow the example by returning dowry items to their in-laws in good cheer.

Issued by the General Secretary of HMCC, Lateef Ahmad, Kak-Sarai Srinagar